اقْتِضَاءُ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ مُخَالَفَةَ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ

اہل شرک کے تہوار (’مذہب‘ سے برآمد ہونے والا ’کلچر‘)...

خلفائے راشدین نے کفار کے تہواروں پر کوئی پابندی عائد نہیں کر دی تھی۔ اس کی آزادی اُنہیں آج بھی ہے۔ اُن کے شرک یا کفر پر اُن کا مواخذہ خدا کرے گا؛ ہم نہیں۔ خلافتِ راشدہ میں البتہ مسلمانوں کو کفار کے تہواروں میں جانے سے ممانعت تھی۔ ہاں یہ اسلامی عقیدہ کا ایک سبق ہے جو حالیہ ’بین المذاہب ہم آہنگی‘ تحریک کے ہاتھوں مسلم اذہان سے کھرچا جا رہا ہے۔ ’رواداری‘ کا یہ نرالا تصور "ملت" کے اس بنیادی سبق کی نفی ہے جو ہم چودہ سو سال سے پڑھتے آ رہے ہیں۔

حصہ سوم

اہلِ شرک کے تہوار.. اور ملتِ توحید